سے مدون ہو۔ تاکہ ایک مبتدی قرآن کھولے اور ساتھ ہی لغات سے مفہوم و مطلب پر غور کرتا جائے۔ اسے حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیے ہوئے لغات کی ورق گردانی نہ کرنی پڑے۔ عزیز احمد صاحب نے اس احساس کو "لغات القرآن" کی ترتیب و تسوید شروع کر کے عملی جامہ پہنایا ہے۔

مرتب نے الفاظ کے لغوی معانی کے ساتھ ساتھ اصطلاحی معانی بھی دیے ہیں۔ نیز قرآنی الفاظ پر اعراب بھی لگائے ہیں۔ نمونۂ لغات ملاحظہ ہو۔

الارض (زمین): سماء (آسمان) کے بالمقابل ایک جرم کا نام ہے۔ اس کے لغوی معنی حرکت اور چکر کھانے کے ہیں۔ زمین چونکہ چکر کھاتی ہے اس مناسبت سے یہ نام رکھا گیا ہے۔ کبھی ارض کا لفظ بول کر کسی چیز کے نیچے کا حصہ مراد لیتے ہیں جس طرح سما کا لفظ اعلیٰ حصہ پر بولا جاتا ہے۔ ص۳۳

جستہ جستہ مطالعہ سے معلوم ہوا ہے کہ یہ لغات مبتدی حضرات کے لیے نہایت سودمند ہے اور اس کے ذریعے قرآن کریم کے مفہوم کو بآسانی سمجھا جا سکتا ہے۔

مرتب لغات نے دیباچہ میں مشہور قول "سیکھو خواہ تمہیں چین ہی جانا پڑے" کو عام غلط فہمی کی بنا پر حدیثِ رسولؐ قرار دیا ہے جو درست نہیں۔ نبی اکرمؐ کی طرف کسی قول کو منسوب کرنے سے پہلے اس کی تصدیق کرنا از حد ضروری ہے۔ محض سنی سنائی باتوں پر اعتماد اہل علم کو زیب نہیں دیتا۔

(۳)

نام کتاب	مشاہد التوحید
مؤلف	ملک حسن علی جامعی
صفحات	۴۵۶
قیمت	دس روپے صرف
ملنے کا پتہ	مکتبہ سلفیہ۔ شیش محل روڈ۔ لاہور

ملک حسن علی جامعی اپنی تالیف "تعلیمات مجددیہ" کی بدولت علمی و اسلامی حلقوں میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ انھوں نے زیر نظر تالیف میں اسلام کے اصل الاصول "توحید" کو موضوع بحث بنایا ہے ضمناً دائرۂ بحث میں بہت کچھ آ گیا ہے۔ مثلاً اسلامی عبادات میں سے نماز پر تفصیلی گفتگو ہے اس سلسلے میں سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص اور معوذتین کی تفسیر بھی آ گئی ہے۔ پھر حج بیت اللہ کے فلسفہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فرستادہ "توحید" کی تعلیم دیتے رہے اور ہر نبی کی تعلیمات کی اساس و بنیاد توحید